مدیر کے نام

ملک عبدالرشید عراقی ' گوجرانوالہ

'ہمارا سیاسی بحران اور نجات کی راہ' (جولائی ۲۰۰۷ء) میں محترم قاضی حسین احمد نے ملک کی موجودہ صورت حال کا بروقت تجزیہ کیا اور رہنمائی دی ہے۔ 'مولانا عبدالغفار حسنؒ' میں، پروفیسر خورشید احمد نے جہاں اپنے اُستادِمحترم کو خراج تحسین پیش کیا ہے وہاں مولانا کی حیات و خدمات کا مختصراً احاطہ بھی ہوگیا۔

رئیس احمد نعمانی ' بھارت

'شیعہ سنی مکالمہ، وقت کی ضرورت' (جولائی ۲۰۰۷ء) نظر سے گزرا۔ میں گذشتہ ۳۰-۳۵ سال سے شیعہ لٹریچر پڑھتا چلا آرہا ہوں اور اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ شیعوں سے مذہبی بنیاد پر قیامت تک مصالحت نہیں ہوسکتی۔ صرف سماجی بنیاد پر اور بقاے باہم کے نظریے سے ان سے مفاہمت ہوسکتی ہے۔

محمد اکرم ' بورے والہ

'شیعہ سنی مکالمہ، وقت کی ضرورت' میں مقالہ نگار کا موقف بجا کہ شیعہ سنی مکالمہ وقت کی ضرورت ہے' لیکن کسی ایک نکتے پر اتفاق' جو شیعہ سنی مکالمے کا مرکزی خیال ہو کسی صورت میں بھی بارآور نہ ہوگا۔ مکالمے کی ایک صورت یہ ہے کہ دونوں اطراف کے اہلِ فکرودانش اور غیر جانب دار منصف مزاج صاحبانِ بصیرت قرآن وسنت سے استفادہ کر کے احسن طریقے سے ایک دوسرے کو قائل کریں کہ وہ اپنے بے جا موقف سے رجوع فرمائیں۔

شفیق الرحمٰن انجم ' قصور

'شیعہ سنی مکالمہ، وقت کی ضرورت' یقیناً ایک غور طلب موضوع ہے۔ موجودہ حالات میں' جب کہ طاغوتی طاقتیں مسلمانوں کو باہم دست وگریباں کر کے صفحۂ ہستی سے نیست و نابود کرنے کے لیے ایڑی چوٹی کا زور لگا رہی ہیں اور مسلم حکمران اس طاغوتی جنگ میں برابر کے شریک ہیں' اتحاد اور مکالمے کی اہمیت دوچند ہوجاتی ہے۔ ضرورت ہے کہ سب باہم مل بیٹھ کر آپس کے اختلاف افہام وتفہیم سے حل کریں اور مل کر مشترکہ دشمن کا مقابلہ کریں۔

عابد حسین ' ٹوبہ ٹیک سنگھ

'تربیت اولاد میں باپ کا خصوصی کردار' (جولائی ۲۰۰۷ء) میں، باپ کے خصوصی کردار کی طرف